26867 ـ صرف " اللہ " كے نام كا ذكر كرنا

سوال

كيا ذكر كے ليے اللہ كے نام يا انگلياں يا تسبيح استعمال كرنا بدعت شمار ہوتا ہے، يعنى اللہ اللہ يا ہو ہو ہو دين ميں بدعت شمار ہوتا ہے، كيونكہ اسكى كوئى دليل نہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

تسبيح استعمال كرنے كے متعلق سوال كا جواب سوال نمبر (3009) كے جواب ميں ديا گيا آپ اس كا مطالعہ كريں.

رہا مسئلہ صرف لفظ جلالہ " اللہ " كا بالتكرار ذكر كرنا مشروع نہيں، اور نہ ہى يہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے بلكہ صحابہ كرام سے بھى ثابت نہيں ہے، اگر يہ كام اچھا اور بہتر ہوتا تو صحابہ كرام اس ميں سبقت لے جاتے.

اور پھر سارى بھلائى و خير تو سلف رحمہ اللہ كى اتباع ميں ہے، اور ہر قسم كى برائى بعد ميں آنے والوں كى بدعات پر عمل كرنے ميں ہے.

مستقل فتوى كميٹى كے علماء كرام سے درج ذيل سوال كيا گيا:

اگر كوئى شخص " يا لطيف " كا ورد كرے تو اس كا حكم كيا ہے ؟

كميٹى كے علماء كرام كا جواب تھا:

" اس كا ثبوت نہيں ملتا، بلكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جس كسى نے بھى ہمارے اس دين ميں نيا كام نكالا جو اس ميں سے نہيں تو وہ مردود ہے "

اور ايك روايت ميں ہے:

" جس كسى نے بھى كوئى ايسا عمل كيا جس پر ہمارا حكم نہيں تو وہ مردود ہے " اھ

ديكھيں: فتاوى اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلميۃ والافتاء (2 / 379).

سائل کا یہ قول: وہ صرف " ہو ہو ہو " کا ذکر کرتے ہیں ..

انہوں نے اپنی بدعات میں یہ اضافہ کیا ہے کہ وہ اللہ کا ذکر ایسے نام کے ساتھ کرتے ہیں جو اللہ نے اپنا نام نہیں رکھا، اس لیے کہ " ھو" اللہ کے ناموں میں شامل نہیں ہے.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (2 / 185).

واللہ اعلم .